Od: PIMS Islamabad <pnapimsislamabad@gmail.com>
Za: ICN Campaign <icn@icn.ch>
Kopija za: cilla@andorra.ad, adelina.mauricio@hotmail.com, fedargenf@yahoo.com.ar, odea@setarnet.aw, debra.thoms@acn.edu.au, office@oegkv.at, nacb@netbahamas.com, fakhryadiari@hotmail.com, rgtr_bnc@bangla.net, gibsonhouse1936@gmail.com, Alda dalla valle <dallavalle.alda@gmail.com>, nabpresident@gmail.com, nurses bermuda <akeemuol@hotmail.com>, colegiodenfermerasbolivia@gmail.com, info@nab.org.bw, secretaria@cofen.gov.br, bvina@hotmail.com, bg.nursing@abv.bg, poodanij@hotmail.com, nhammude@cna-aiic.ca, "Carolina Dell' Aquila A." <consejonacional@colegiodeenfermeras.cl>, mahongying@hotmail.com, anecnal@anec.org.co, infirmiersanic@yahoo.fr, n.manea@health.gov.ck, presidencia@enfermeria.cr, hums@hums.hr, socuben@infomed.sld.cu, cy.n.a@cytanet.com.cy, tomas.petr@uvn.cz, dsr@dsr.dk, elsa mora <enfermerasgraduadas@hotmail.com>, josedeonizio@yahoo.co.id, fede@fenfermerasecuador.org, egynursing@hotmail.com, erina.nurse@yahoo.com, ena@ena.ee, ena1_1952@yahoo.co.uk, fna@connect.com.fj, m
Vreme: Tue, 30 Dec 2014 22:04:33 +0500
Tema: Fwd: Demands of PNA
Uz poruku: **Photo1613.jpg**, 556k
Uz poruku: **10891496_1524291271174209_2284831723938894809_n.jpg**, 74k

Forwarded message ----------
From: **PIMS Islamabad** <pnapimsislamabad@gmail.com>
Date: Tue, Dec 30, 2014 at 9:45 PM
Subject: Fwd: **Demands of PNA**
To: ICN Campaign <icn@icn.ch>
Cc: ilo@ilo.org, communication@ilo.org, webmaster@icn.ch

Dear Honorable Madam,

With regards, we would like to draw your kind attention towards deprivation and discrimination with nursing professionals here. All the above administrative authorities are intentionally keeping deprive the nursing professionals for their legal rights. The mentioned positions of Nurses have been kept vacant for last many years. The higher management level are focusing to fill up or creating the positions for Doctors and ignoring to fill the sanctioned seats of Nurses at the Provincial level. We as Nursing Professional leaders request in your honour to be pleased take necessary action at your level and highlight this Nursing Professionals at International Nursing Forum.Â
We hope, you will consider it on priority basis for Nursing Professionals and Profession.Â

Thanking You,
Shair Muhammad Hazara
BScN (AKUSON), MS (Bio & Epi)Â
General Secretary,
PIMS Nursing Association,
Islamabad.Â

Draga I Poštovana gospođo,

Uz pozdrav, želimo da skrenemo pažnji lišavanja prava i diskriminacije sa prema sestrinskim profesionalacima ovde. Sve gore navedene upravne vlasti su namerno držale I lišile svih prava sestrinske profesionalce za negu za svojim zakonskim aktima. Pomenute pozicije sestara su čuvane upražnjene za poslednjih mnogo godina.Viši nivo upravljanja fokusiraju da popune ili stvaraju pozicije za doktore i ignorišu I sankcionišu I neće da popune mesta medicinskih sestara na pokrajinskom nivou. Mi Sestrinski Professionalni lideri zatražili smo od vas da bude preduzme neophodne mere na vašem nivou i istakne ovu problematiku sestrinskih profesionalaca pri Međunarodnom Nursing Forumu . Nadamo se, da ćete ga razmotriti na osnovu prioriteta za Nursing profesionalce i Profession.A

Hvala vam,

Shair Muhamed Hazara

BScN (AKUSON), MS (Bio & Epi) A Generalni sekretar, PIMS Associjacija sestara

, IIslamabad.A Pakistan

UNITY IS THE STRENGTH

ہم نرسز کے حقوق کے لیے نکلے ہیں آؤ ہمارے ساتھ چلو

PNA نرسز کے حقوق کے لیے کوشاں

نرسز کی فلاح و بہبود کے لیے PNA پلیٹ فارم سے ہر قدم پر کوشش ہو رہی ہے نرسز کے جائز حقوق اور پروفیشن کی بہتری کے لیے چند اہم مطالبات وائس چانسلر کے سامنے رکھے گئے ہیں جنکو فوراً حل کرنے کی یقین دہانی کرائی گئی ہے۔

مندرجہ ذیل مطالبات جسکی فی الفور حل ہونے سے نرسز کی بہترین خدمات مزید کارگر ثابت ہوں گی۔

- نرسز کے دیرینہ مطالبہ، پروموشن کا جسے پچھلے 15 سالوں سے سرد خانے میں رکھا گیا ہے جسکی وجہ سے نرسز میں شدید بے چینی پائی جاتی ہے۔
- نرسز کے رہائش کا مسئلہ فی الفور ہنگامی بنیادوں پر حل کیا جائے اور پمز کالونی میں مساوی کوٹہ دیا جائے۔
- نرسز کو اعلیٰ پروفیشنل تعلیم حاصل کرنے کے لیے زیادہ سے زیادہ مواقع فراہم کیے جائیں۔
- اسکول آف نرسنگ کی علیحدہ عمارت تعمیر کی جائے اور اسٹوڈنٹ نرسز کے ہاسٹل کے ماحول کو بہتر بنایا جائے۔
- نرسنگ ایڈمنسٹریشن کے لئے الگ بلاک وقف کیا جائے۔
- میل نرسز کی رہائش کے لیے الگ ہاسٹل بلاک کا بندوبست کیا جائے۔
- شام اور رات ڈیوٹی اوقات میں نرسز کی شیر خوار بچوں کے لیے چائلڈ کیئر سینٹر قائم کیا جائے۔

منجانب پمز نرسنگ ایسوسیشن (PNA)

صدر: محمد شریف خٹک — چیئرمین: ربن لنجار — وائس چیئرپرسن: فریدہ چوہدری

جنرل سکریٹری: شیر محمد ہزارہ — سنیئر وائس پرزیڈنٹ: محمد طاہر — وائس پرزیڈنٹ: سلویہ جیکب

ترجمان / پریس سیکرٹری لیاقت علی — جوائنٹ سیکرٹری: فرخندہ — خزانچی: عرفان احمد غوری

سرکاری ہسپتالوں میں 6500 اسامیاں خالی، نرسیں ڈبل ڈیوٹی کرنے پر مجبور

گریڈ سولہ 3500، سترہ 2500 اور گریڈ 18 کی 500 اسامیاں خالی، میو ہسپتال میں بھی 350 نرسوں کی ضرورت، مسائل محکمہ صحت کے ریکارڈ میں لانے کے باوجود کوئی اقدامات نہیں کیئے گئے

لاہور (عدنان لودھی سے) پنجاب کے سرکاری ہسپتالوں میں گریڈ سولہ سے اٹھارہ تک نرسوں کی 6500 سے زائد اسامیاں عرصہ دراز سے خالی ہیں جس کی وجہ سے جہاں نرسیں ڈبل ڈیوٹی کرنے پر مجبور ہیں وہیں مریضوں کو بھی مشکلات کا سامنا ہے۔ صوبائی دارالحکومت کے سب سے بڑے میو ہسپتال میں بھی نرسوں کی 350 اسامیاں خالی ہیں۔ نرسز ایسوسی ایشن کی رہنماؤں اور ہسپتال انتظامیہ کی متعدد بار گزارش کے باوجود بھرتی کا مرحلہ شروع نہیں کیا جا سکا۔ محکمہ صحت ذرائع کے مطابق پنجاب کے تمام بڑے شہروں کے سرکاری ہسپتالوں میں نرسوں کی خالی اسامیاں ہونے کی وجہ سے مریض متاثر ہو رہے ہیں۔ ذرائع کے مطابق پنجاب میں گریڈ سولہ کی 3500، گریڈ 17 کی 2500 جبکہ گریڈ 18 کی 500 اسامیاں خالی ہیں، خاص طور پر لاہور کے سرکاری ہسپتالوں میں نرسوں کی کمی سے بدترین حالات ہو گئے ہیں۔ ہسپتالوں میں علاج معالجہ کی سہولتوں کو جاری رکھنے کے لیے نرسوں کو بعض دفعہ ڈبل شفٹوں میں کام کرنا پڑ رہا ہے اور یہ مسائل محکمہ صحت کے ریکارڈ میں بھی لائے جا چکے ہیں۔ ینگ نرسز ایسوسی ایشن کی صدر روزینہ منظور کے مطابق نرسوں کی بھرتی کی جائے۔ ان کا کہنا تھا کہ بین الاقوامی قواعد وضوابط کے مطابق ایک بیڈ پر تین نرسوں کا موجود ہونا ضروری ہے لیکن ہمارے ہاں ایک نرس نے کئی کئی بیڈ سنبھالے ہوئے ہیں اور سخت ڈیوٹیاں کر رہی ہیں۔ حکومت اور محکمہ صحت سے مطالبہ ہے کہ خالی اسامیوں پر جلد بھرتی کا عمل شروع کیا جائے۔